Halton REGION

کووِڈ-19 ویکسین: پہلے سے قائم کردہ خیال، حمل اور ماں کے دودھ پلانے کا حقائق نامہ

اگر آپ بچہ پیداکرنےکے بارے میں سوچ رہی ہیں، اگر آپ حاملہ ہیں، یا اگر آپ بچےکو اپنا دودھ پلا رہی ہیں تو یہ حقائق نامہ آپ کوکووِڈ-19 ویکسین کے بارے میں باخبر فیصلہ کرنے میں مدد دینےکیلئے ہے۔کووِڈ-19 حفاظتی ٹیکوں کے بارے میں اضافی شواہدکے ساتھ، کینیڈا میں صفِ اول کے صحت کے ماہرین متفق ہیں کہ کووِڈ-19 ویکسینز محفوظ ہیں اور حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کوکووِڈ-19 کی شدید بیماری سے تحفظ فراہم کرتی ہیں۔

نئی تحقیق ظاہرکرتی ہے کہ ایم آر این اے (mRNA) ویکسینز حمل کے دوران استعمال کرنےکیلئے ترجیحی ویکسینز ہیں۔ نیشنل ایڈوائزری کمیٹی آن امیونائزیشن (این اے سی آئی) حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کیلئے ایم آر این اےکووِڈ-19 ویکسین (فائزر- بائیو این ٹیک یا موڈرنا)کے مکمل دو ٹیکوں کی ویکسین سیریز مکمل کرنےکی سفارش کرتی ہے۔

سوسائٹی آف اوبسٹیٹریشنز اینڈگائناکالوجسٹس آف کینیڈا (ایس او جی سی) حمل کے کسی بھی مرحلے پر یا دودھ پلانے کے دوران، اگر کوئی طبّی تشویش موجود نہیں ہے، تو حفاظتی ٹیکے لگوانےکی تائید کرتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حمل کےکسی بھی مرحلے میں کووِڈ-19 کی انفیکشن شدید ہوسکتی ہے۔

اگر آپ حاملہ ہونےکا سوچ رہی ہیں تو:

- جب ممکن ہو، حاملہ ہونے سے پہلے مکمل طور پر حفاظتی ٹیکے لگوا لیں۔
- اس وقت کووِڈ-19 ویکسینز سے تعلق رکھنے والے بانجھ پن کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔

اگر آپ اس وقت حاملہ ہیں:

- حفاظتی ٹیکے لگواکر اپنی اور اپنے بچےکی حفاظت کریں۔
- کووڈ-19 ویکسین حاملہ خواتین کو شدید بیماری سے بچاتی ہے۔
- حمل کے دوران کووڈ-19 کی شدید بیماری پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہے جیسےکہ:
  - قبل از وقت پیدائش
  - نوزائیدہ پیچیدگیاں
  - جنین کی تکلیف
  - انتہائی نگہداشت میں داخلہ
  - ہسپتال میں داخل ہونا
  - متجاوز ہوا کا انتظام
  - اموات
- ان پیچیدگیوں کا خطرہ ان حاملہ خواتین میں بڑھ جاتا ہے جن کی عمریں 35 سال سے زائد ہیں یا انہیں پہلے سے موجود صحت کےکوئی مسائل درپیش ہیں جیسےکہ ذیابیطس، دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر یا موٹاپا۔
- اس وقت کووڈ-19 ویکسین سے آپ کے بچے پرکوئی معروف نقصان دہ اثرات یا اسقاط حمل یا پیدائش کے نقائص کے بڑھتے ہوئے خطرات نہیں ہیں۔
- حاملہ خواتین میں جو اینٹی باڈیز ایم آر این اے ویکسینز تیارکرتی ہیں وہ غیر حاملہ خواتین میں پیدا ہونے والی اینٹی باڈیز کے ہم پلہ ہوتی ہیں۔ یہ اینٹی باڈیز آنول (placenta)، کے پار منتقل ہوتی ہیں، جو بچےکو تحفظ فراہم کرتی ہیں۔

اگر آپ بچےکو اپنا دودھ پلا رہی ہیں تو:

- حفاظتی ٹیکے لگواکر اپنی اور اپنے بچےکی حفاظت کریں۔
- حالیہ مطالعات ظاہرکرتے ہیں کہ وہ خواتین جو بچوں کو اپنا دودھ پلا رہی ہیں اور انھوں نےکووڈ-19کی ایم آر این اے ویکسین لگوا رکھی ہے ان کے دودھ میں اینٹی باڈیز پیدا ہو چکی ہیں۔ یہ بچوں کیلئے اضافی تحفظ فراہم کر سکتا ہے۔